21683-حدیث (لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ) اور مشرکین کا ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنے کے درمیان جمع

سوال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کہ (کوئی آدمی جب لا الہ الا اللہ کہے پھر اس وقت فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوگا اور مشرکین ومنافقین کا جہنم میں ہمیشہ رہنا اس کے باوجود کہ وہ لا الہ الا اللہ کہتے ہیں) کے درمیان کیسے جمع کریں گے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ محمد بن عثیمین فرماتے ہیں :

حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ لا الہ الا اللہ کہنے والا حقیقی مومن ہے لیکن اس کے نفس نے اس کے لئے گناہ کو مزین کردیا ہے پس وہ بعض برائیوں اور کبیرہ گناہوں یعنی چوری وغیرہ کا مرتکب ہوگیا اور اہل السنۃ والجماعت کا مذہب یہ ہے کہ مومن انسان اگر کبیرہ گناہ کا ارتکاب کربیٹھے تو اس کا آخری ٹھکانہ جنت ہی ہے اور جنت میں جانے سے پہلے کی سزا اللہ ذوالجلال کی مرضی کے مطابق ہے چاہے تو اس کو معاف کر دے اور چاہے تو اسے عذاب میں بتلا کردے ۔

اور اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

(بیشک اللہ ذوالجلال اپنی ذات کے ساتھ شرک کو معاف نہیں کریں گے اور اس کے علاوہ بخش دیں گے جس کے لئے چاہیں گے تمام بڑے گناہوں کا ارتکاب کرنے والوں کو بشرطیکہ وہ گناہ کفر سے کم ہوں)

ان کی برائیاں ان کو جنت میں داخل ہونے سے روک نہیں سکتی پس ان گناہوں سے اپنے دامن کو آلودہ کرنے والے آخر کار جنت میں ہی داخل ہوں گے ہاں یہ ہے کہ شائد انہیں اپنے کئے کی سزا اٹھانی پڑے یا پھر اللہ ذوالجلال انہیں معاف فرمادیں کیونکہ معاملہ اللہ تعالی کی مرضی پر منحصر ہے ۔

منافق اور بدعت مکفرہ والے جن کی بدعت ان کو کافر بنا دیتی ہے انہوں نے حقیقت میں دل سے لا الہ الا اللہ کا اقرار کیا ہی نہیں کیونکہ یہ نفاق جس نے ان کو کفر تک

پہنچا دیا اخلاص کے بالکل منافی ہے اور لاالہ الا اللہ کے اقرار میں اخلاص کا ہونا
لازمی امر ہے ۔

اگر کوئی لاالہ الا اللہ کا اقرار کرتا ہو اور اعتقاد یہ رکھتا ہو کہ کوئی رب
اور معبود نہیں ہے یا اللہ تعالی کے ساتھ کوئی دوسرا الہ کائنات کی تدبیر کرتا ہے
یا اس کا عقیدہ یہ ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام آپ کی وفات کے بعد
مرتد ہو گئے تھے یا اس قسم کی بدعات مکفرہ کا معتقد ہو یہ تمام کے تمام لوگ لاالہ
الا اللہ کے اقرار میں مخلص نہیں ان کی یہ بدعات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس
فرمان کے منافی ہیں جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں یا
جس نے لاالہ الا اللہ کہا جنت میں داخل ہو گا (وہ اس حدیث کے مصداق نہیں ہیں)

شہادتین میں اخلاص کا ہونا انتہائی ضروری ہے :

منافقین کے بارے اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں :

(وہ لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہیں اور کم ذکر کرتے ہیں)

انہیں آیات میں فرماتے ہیں :

(بیشک منافقین جہنم کے نچلے درجہ میں ہوں گے اور اپنے لئے کوئی مددگار نہیں پائیں
گے)

اور انہیں کے بارے میں اللہ تعالی فرماتے ہیں :

(تیرے پاس جب منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ بیشک آپ
اللہ کے رسول ہیں)

یہ صرف زبان کی گواہی ہے ۔

(اور اللہ تعالی جانتا ہے کہ یقینا آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں) یعنی وہ اپنی اس بات میں جھوٹے ہیں (کہ ہم گواہی دیتے
ہیں بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں) پس وہ اللہ تعالی کا ذکر کرتے ہیں اور اس کے رسول
کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں لیکن ان کے دل اس چیز سے خالی ہیں جو ان کی زبانیں
بولتی ہیں ۔